In the Name of the Father and the Son and the Holy Spirit

Old Testament Survey

پرانے عہد نامہ کا جائزہ

Lecture No 7

(By: Shoaib Sharoon)

MPhil. in Biblical Studies, FC College, Lahore

تواریخی کُتُب کا تعارُف

Introduction to Historical Books

عہدِ عتیق کا یہ دوسرا بڑا حصہ انتہائی اہم اور دلچسپ ہے۔ یہ خُدا کی اُمت کی کہانی کو وہاں سے بڑھاتا ہے جہاں استثنا کی کتاب نے ختم کیا تھا۔ یہ عہدِ قدیم کی ہزار سالہ تاریخ کو قلم بند کرتی ہے۔

دو وجوہات کے سبب سے یہ ایک منفرد تاریخ ہے:

(a) علما کے مطابق بائبل مقدس کی تاریخ خُدا کی تاریخ ہے۔

(b) یہ ایک بامقصد تاریخ ہے۔ یہ محض ہدایت یا دل بہلانے کے لئے نہیں بلکہ ہمیں بہتر ایماندار بنانے کے لئے ہے۔ پولس کے مطابق یہ باتیں "کیُونکہ جِتنی باتیں پہلے لِکھی گئِیں وہ ہماری تعلیم کے لئِے لِکھی گئِیں۔" رومیوں (15/4)

یہ تواریخی کُتُب مندرجہ ذیل 12 کتابوں پر مشتمل ہیں:

یشوع، قضاۃ، روت، 1- سموئیل، 2- سموئیل، 1- سلاطین، 2- سلاطین، 1- تواریخ، 2- تواریخ، عزرا، نحمیاہ، آستر۔

عبرانی ترتیب میں یشوع، قضاۃ، سموئیل اور سلاطین کی کتابوں کو "فارمر پرافیٹس" یعنی "انبیاءِ سابق" کہتے ہیں۔

تواریخی کُتُب کا تعارف
Introduction to Historical Books

اِن کتابوں کا انبیا سے منسلک ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ تواریخی کُتُب صرف وقائع نگاری نہیں ہیں بلکہ یہ الہیاتی پیغام رکھتی ہیں۔ زیادہ تر کتابوں میں انبیا اہم کردار ادا کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

باقی کتب روت، 1 اور 2 تواریخ، عزرا، نحمیاہ اور آستر عبرانی متن کی وہ کتب ہیں جنہیں "تحریریں" کہتے ہیں۔

اِن 12 کتابوں کی مرکزِ نگاہ اِسرائیل کی تاریخ کے 5 بڑے واقعات پر ہے:

(a) اِسرائیل کی کنعان پر فتح اور اُسے آباد کرنا۔

(b) قبائلی نظام سے بادشاہت کی طرف منتقلی۔

(c) بادشاہی نظام کی تقسیم: ایک مضبوط قوم سے دو میں تقسیم؛ شمالی سلطنت (اسرائیل) اور جنوبی سلطنت (یہوداہ)۔

(d) قومی خود مختاری کا خاتمہ اور بیرونی قید میں جانا: اسرائیل اسور کی قید میں اور یہوداہ بابل کی قید میں۔

(e) وعدہ کی سرزمین میں واپسی۔

تاریخ وار سلسلہ واقعات

Chronological Historical Events

تواریخی کتب 1400 قبل از مسیح تا400 قبل از مسیح یعنی یہودی تاریخ کے ایک ہزار سالہ عرصہ پر محیط ہے۔یہ طویل دور فطری طور پر تین بڑے ادوار میں تقسیم ہوتا ہے:

(a) مذہبی حکومت کا دور (1405-1043ق۔م)

جمہوریت ایک ایسی حکومت ہوتی ہے جسے عوام چلاتی ہے لیکن مذہبی حکومت براہ راست خُدا چلاتا ہے۔یشوع سے ساؤل تک قدیم اسرائیل ایسی ہی حکومت تھی جسے خُدا چلاتا تھا۔مذہبی حکومت کا عرصہ تین کتب پر محیط ہے۔

(a) یشوع۔

(b) قضاۃ۔

(c) روت۔

تاریخ وار سلسلہ واقعات
Chronological Historical Events

تواریخی کتب 1400 قبل از مسیح تا 400 قبل از مسیح یعنی یہودی تاریخ کے ایک ہزار سالہ عرصہ پر محیط ہے۔ یہ طویل دور فطری طور پر تین بڑے ادوار میں تقسیم ہوتا ہے:

(b) شہنشاہی دور (1043-586 ق۔م)

تین کتابیں شہنشاہی دور کے عرصہ پر محیط ہیں لیکن اِنہیں موجودہ تراجم میں سہولت کے پیشِ نظر چھ کتابوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(a) 1 اور 2 سموئیل۔
(b) 1 اور 2 سلاطین۔
(c) 1 اور 2 تواریخ۔

تاریخ وار سلسلہ واقعات

Chronological Historical Events

تواریخی کتب 1400 قبل از مسیح تا 400 قبل از مسیح یعنی یہودی تاریخ کے ایک ہزار سالہ عرصہ پر محیط ہے۔ یہ طویل دور فطری طور پر تین بڑے ادوار میں تقسیم ہوتا ہے:

(c) بحالی کا دور (420-536 ق۔م)

بابل میں 70 سال کی اسیری کے بعد وہ ملک جس پر کبھی دینی حکومت تھی اور بعد میں شاہی اب وہ غیر قوم کی حکومتوں کا محض ایک صوبہ بن کر رہ گیا: پہلے فارس، بعد میں یونان اور پھر روم کا۔

(a) عزرا۔

(b) نحمیاہ۔

(c) آستر۔

تاریخ وار سلسلہ واقعات

Chronological Historical Events

Book	Dates Covered	World Kingdom	Events Covered
Joshua	1405-1390	Canaanites	The death of Moses to the death of Joshua
Judges	1390-1045	Canaanites	The death of Joshua to the death of Samson and civil war with Benjamin
Ruth	1100-1089	Canaanites	A cameo story of Ruth who finds refuge with Boaz
I Samuel	1105-1011	Assyria	The birth of Samuel to the death of Saul
II Samuel	1011-971	Assyria	David's ascendancy to the throne to the end of David's rule.
I Kings	971-851	Assyria	The beginning of Solomon's reign to King Ahaziah's death
II Kings	853-722	Assyria	King Ahaziah to the fall of Samaria to Assyria
I Chronicles	1011-971	Babylon	The reign of David to the anointing of Solomon
II Chronicles	971-576	Babylon	Solomon's reign to the fall of Judah and Cyrus' decree to rebuild
Ezra	538-457	Medo-Persia	The first return to Jerusalem through the second return.
Nehemiah	444-425	Medo-Persia	Nehemiah commissioned to build the wall to the dedication of wall.
Esther	483-471	Medo-Persia	A cameo picture of how God saved a nation through His providence

اِسرائیل اور قدیم مشرقِ قریب میں تاریخ کا تصور
Concept of History in Israel and the Ancient Near East

تاریخ کو تین طریقوں سے سمجھا جا سکتا ہے:

(a) Linear View of History

وقت ایک یقینی ماضی سے سیدھی لکیر موجودہ دور اور مستقبل کی طرف چلتا ہے۔

(b) Apocalyptic View of History

اِس میں واقعات ایک ایسی آخرت کی طرف لے کر جا رہے ہیں جو تبدیل اور نیا کرنے والی ہو۔

(c) Cyclic View of History

اِس میں واقعات کو دہرائے جانے کا نمونہ ملتا ہے۔

اِسرائیل اور قدیم مشرقِ قریب میں تاریخ کے لکھنے کا مقصد

Purpose of History Writing in Israel and the Ancient Near East

قدیم مشرقِ قریب میں تاریخ اِس لئے نہیں لکھی جاتی تھی تاکہ آنے والی نسلوں کے لئے سبق ہو بلکہ اُن کے بادشاہ اِس لئے تاریخ لکھواتے تھے تاکہ اُن کے بادشاہوں کے صرف مثبت کام لکھے جاسکیں جن کی وجہ سے اُنکی نام کی تعریف ہو ہمیشہ یاد رکھا جاسکے۔ اِس وجہ سے زیادہ تر تاریخ بادشاہ کی مرضی سے لکھی جاتی تھی اور غیر جامع چیزوں کو بھی قلم بند کر دیا جاتا تھا۔ اِن کی تاریخ میں دیوتا یا بادشاہ کو مرکزی حثیت حاصل ہوتی تھی۔

اِس کے برعکس اِسرائیل کی تاریخ کی توجہ الہیاتی معاملات پر ہے۔ بائبل کے تاریخی ادب کا مقصد اُن واقعات کو بیان کرنا ہے جن میں خداوند نے اپنے وعدوں کو پورا کرنے اور اپنے ایجنڈے کو پورا کرنے کے لئے تاریخ میں کام کیا ہے۔ تاریخ خُدا کی قدرت بھرے کاموں کا بیان کر کے یہ ظاہر کرتی ہے کہ خُدا کون ہے۔ یہ اِسرائیل سے متعلق مثبت واقعات کے ساتھ ساتھ منفی (اِسرائیل کو سزا سے متعلق) واقعات کو بھی درج کرتی ہے۔

پرانے عہد نامہ کے تاریخی ادب کو پڑھنے کے طریقے
Tips for Reading Old Testament Historical Literature

(a) کتابوں کو تاریخی کی بجائے الہیاتی سمجھ کر پڑھیں۔

(b) یاد رکھیں کہ تاریخی ادب کی اصل توجہ خدا اور اس کا عہد ہے، نہ کہ لوگ یا واقعات۔

(c) یاد رکھیں کہ تاریخی وجہ اور اثر بڑے پیمانے پر لوگوں کے اعمال کی بجائے خدا کے کردار کے لحاظ سے دیکھا جائے۔

پرانے عہد نامہ کے تاریخی ادب کو سمجھنا
Understanding the Old Testament Historical Literature

عہد نامہ قدیم کے تاریخی ادب کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ یاد رکھیں کہ اِس تاریخ میں خُدا کے خود انکشاف کرنے کا عمل درج ہے۔ اس کا مقصد خدا کے بارے میں ہدایت اور علم کو بتانا ہے۔ یہ پیغام انفرادی بیانیے کے ذریعہ اتنا نہیں پہنچایا جاتا ہے بلکہ نسل در نسل تاریخ کے دہرائے جانے سے پہنچایا جاتا ہے۔

بہت سے لوگ اِن واقعات میں سے صرف آج کی زندگی سے متعلق سبق دریافت کرتے ہیں لیکن ضرور ہے کہ سبق کے ساتھ ساتھ ہم تلاش کرنے کی کوشش کریں کہ متن کن اہم موضوعات، سانچوں یا مقاصد کی طرف لے کر جارہا ہے جو ہمیں خُدا کی ذات کے بارے میں بتاتے ہیں۔ اِس لئے ضروری ہے کہ واقعات کو اُن کے سیاق وسباق میں پڑھا جائے اور خُدا توجہ مضمون ہونا چاہیئے۔

Any Questions?